

[illegible]

**HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY**  
**DEBATES**

## CONTENTS

	PAGES
Starred Questions and Answers	1008—1010
Unstarred Questions and Answers	1010—1014
Business of the House	1014—1017
L. A. Bill No. XIV the Hyderabad State Appropriation Bill, 1952	1017—1034

GOVERNMENT PRESS  
HYDERABAD-DN.  
1953





# THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

(FIFTEENTH DAY OF THE SECOND SESSION)

*Monday, 30th June, 1952*

The Assembly met at Two of the Clock.

[*Mr. Speaker in the Chair*]

## STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

*Mr. Speaker* . Let us take up questions. **Shri L.B. Konda.**

### *Raj Pramukh's Visit to Delhi*

\*222 *Shri Lakshman Konda* (Asifabad-General). Will the hon. Minister for Finance be pleased to state:—

(a) Whether the expenses incurred in the recent visit of Rajpramukh to Delhi were borne by the Government? If so, on what items were they incurred and how much?

(b) In case the Government bore the expenses, how many special Dakotas were engaged at the cost of the Government and why?

(c) How many persons were officially with the Rajpramukh during his visit and in what capacity?

(d) Whether any expenses of the unofficial persons were borne by Government? If so, how much and why?

*The Minister for Finance (Dr. G. S. Melkote)* : The answer to the first part is in the negative.

(b) The question does not arise.

(c) The following persons accompanied H. E. H. in official capacity.

a small police party of four persons including

(1) One Sub-Inspector of Police.

(2) One P.W.D. Supervisor.

(d) No.



شری لکشمی کوٹا - یولس کے حار لوگ ہو گئے تھے وہ کس طرح گئے ؟

*Dr G S. Melkote* The Rajpramukh is entitled to get protection and this police party accompanied him for that purpose.

شری لکشمی کوٹا - میں بدبو بھرا چاہا ہوں کہ کیا وہ ہوائی جہاز میں گئے تھے یا ریل میں ؟

*Dr. G S. Melkote* I require notice

شری لکشمی کوٹا - کیا ویلودی صاحب اور واگھری صاحب برائٹ کوٹا کے ہیں ( Private capacity ) میں گئے تھے ؟

*Dr. G S Melkote* Shri Vellodi is an employee of the Central Government and therefore the State does not bear any expenses With regard to Col Waghray, the State Government has not borne expenses on his account

*Mr Speaker* Let us proceed to the next question.  
Shri K. R Veeraswamy.

### *Tungabhadra Project*

\*210. *Shri K R Veeraswamy* (Kalvakurthi-Reserved) .  
Will the hon Minister for Public Works be pleased to state .

(a) The total amount so far invested in the Tungabhadra Project ?

(b) Whether it is a fact that the actual expenditure incurred, has exceeded the total estimates of the Project ?

(c) Whether it is a fact that when the project was started the target date for its completion was 1952-53 and that now it may go over to 1955 ?

(d) If so, what are the reasons for the same ?

*The Minister for Rural Reconstruction* (Shri Devisingh Chauhan) : On a point of information, Sir. The question must be addressed to the particular Minister and his name should be given. While mentioning the number of the Question the name of the particular Minister should also be given.

*Mr. Speaker* . It is not necessary.

Shri Devisingh Chauhan That is the practice in the House of Commons

Mr Speaker It is not the practice in Parliament The printed list of questions is before all the Members and as such the concerned Minister must be alert when the number is called out

پبلک ورکس مسٹر (شری مہدی نوار چنگ) - اس وقت تک کہ میرا براکٹ برحو - رحہ ہوا ہے وہ نو کروڑ ۸۸ لاکھ ۴ ہزار روپہ ہے -

سوال کا دوسرا حرو یہ ہے کہ کیا اسسٹ سے ٹھہکر حرج ہوا ہے - اسد حواب نہ ہے کہ براکٹ کی بطورہ رقم ۲۶ کروڑ ۸۷ لاکھ ۷ ہزار ہے - کام کے مناسب سے ۹ کروڑ ۸۸ لاکھ حار ہزار روپہ حرج ہوئے ہیں - اسٹے اس سول بر یہ سوال ندا ہیں ہوا کہ رقم بطورہ برآورد سے ٹھہکر حرج ہوئی نا ہیں

سوال کے بسرے حرو کا حواب یہ ہے کہ جس وقت کام شروع کیا گیا نہ کہا گیا تھا کہ سہ ۵۲-۵۳ ع میں کام جم ہواٹنگا - نہ کام اکتوبر سہ ۱۹۴۵ ع میں شروع کیا گیا تھا - اسوقت نہ خیال تھا کہ سہ ۵۲-۵۳ ع تک دنام ( Dam ) کا کام جم ہواٹنگا اور کنال کا کام بھی ۱۲ سال کی مدت میں یعنی سہ ۵۷ ع تک جم ہواٹنگا - لہٰذا اب صورت حال یہ ہے کہ سہ ۵۳ میں دنام ( Dam ) کا کام جم ہوگا اور کنال کا کام سہ ۵۷ ع میں جم ہونے کی امید کیجاسکتی ہے - دیام کا کام پہلے پروگرام کے مطابق تکمیل کو پہنچ رہا ہے - باحر کی وجہ یہ ہے کہ بطورہ اسکال کے مطابق سال سال رقم میں مل رہی ہے -

شری گمیت راؤ واگھارے (دنگلور - مخموط) - کیا آرٹیل مسٹر کو معلوم ہے کہ علط کلاسی فیکس (Classification) کی وجہ سے گنہ دار اور سرکاری عہدہ دار اس براکٹ کا روپہ حصہ کر رہے ہیں؟ کیا اسکی کوئی سکایب آریبل مسٹر کے پاس آئی ہے؟

شری مہدی نوار چنگ - اسسا اعراض یاسنہیت وہی کرسکتا ہے جو میں کا حایہ والا ہو - اگر کوئی دوسرا شخص اعتراض کرے تو وہ قابل نوحہ ہیں ہوسکتا -

شری مہدی نوار چنگ - اسٹیمٹ روائیر اسوقت ہونا ہے جبکہ مردوروں کی مردوریاں

بڑھ جائیں یا مال مسالہ کی قسموں میں اضافہ ہوجائے - یہ سوال کہ آیا جانکاروں نے اسٹیمٹ کو روائیر کیا ہے، میں سمجھا - یہ سوال غیر متعلق بھی ہے -

شری داجی شکر (عادل آباد) - کیا پیسوں کو حرد برد کر کے کیلئے ٹکسیں  
( Technician ) کی ضرورت پڑ رہی ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ - جوڑی اور برائی کا امکان ہر جگہ ہو سکتا ہے -  
حرد برد کا امکان ہو بھی سکتا ہے اور میں بھی ہو سکتا -

شری مانیکچند پھانڈے - ڈم کی تکمیل کرنے کا جو اےسٹیمٹ بنایا گیا ہے اس پر  
اب تک اےسٹیمٹ سے کم خرچ ہوا ہے یا جیوا ؟

شری مہدی نواز جنگ - اسٹیمٹ سے زیادہ خرچ ہوا ہے یا کم ، یہ اس وقت  
معلوم ہوگا جب کام ختم ہو جائیگا - اسوقت کچھ معلوم ہیں ہو سکتا - اب تک کو کام  
ہوا ہے وہ اسٹیمٹ کے اندر اور مطورہ برآورد کے مطابق ہوا ہے -

Shri K. R. Veeraswamy : Is it a fact that owing to recent  
rains some damage was caused to the work of the Tunga-  
bhadra project ?

شری مہدی نواز جنگ - حالیہ بارش کی وجہ سے سنگھدر پراجیکٹ کے کام میں  
بعض ہیں ہوا - میں بارس کے ریلے میں دو دن تک وہاں تھا - مجھے نقصان کی  
کوئی اطلاع نہیں ملی -

شری مکتی لکشمی بائی (ناسواڑہ) - کیا گتہ دار ریب اور پتھر سپلائی کر کے والوں  
کو دل کی رقم حلد ادا نہیں کرتے ؟

شری مہدی نواز جنگ - ریب ، پتھر اور چونا سپلائی کر کے والوں کی ایک  
کمپنی ہے - ان کی سکاٹ ہے کہ انکو برابر پیمٹ ( Payment ) میں ہورہا  
ہے - اس معاملہ میں میں نے چیف انجینیر سے دریافت کیا - مجھے جواب دیا گیا کہ اس کا  
معلق محکمہ معدنیات سے ہے جو نرخ مقرر کرنا ہے - ایک سلسلہ اس بارے میں جاری  
کیا گیا ہے - ابھی جواب نہیں آیا ہے محکمہ معدنیات سے جواب وصول ہونے پر میں  
بعض بتا سکتا ہوں -

شری مکتی لکشمی بائی - کیا آنریبل مسٹر کواسکی کوئی اطلاع ہے کہ مزدوروں  
کو پیسے نہ دینے کی وجہ سے وہ بیزار ہو کر اپنے اپنے گاؤں کو چلے جاتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جنگ - حوں سے لیکر جولائی کے آخر تک لوگ اپنے گاؤں میں کام  
کر کے کیلئے عموماً چلے جاتے ہیں - پھر کام شروع ہوتا ہے -

شری لکشمی بائی - کیا آنریبل مسٹر کواسکی کوئی اطلاع ہے کہ مزدوروں  
کو پیسے نہ دینے کی وجہ سے وہ بیزار ہو کر اپنے اپنے گاؤں کو چلے جاتے ہیں ؟

شری مہدی نواز جگ - میں نے چیف انجینئر سے یہ سوال کیا تھا - انہوں نے کہا کہ طریقہ یہ ہے کہ جس اسٹیشن کی ضرورت ہوتی ہے ان کے متعلق محکمہ معدنیات سے مشورہ کر لیا جاتا ہے - اگر ایسا ہوا ہے تو کوئی خاص وجہ ہوگی -

شری مہدی نواز جگ (درگی) - کیا یہ صحیح ہے کہ چار پانچ سال پہلے مردور کچھ روپہ پسنکی انکر بھاگ گئے تھے ؟

شری مہدی نواز جگ - مجھے آئے ہوئے ہیں چار مہسے ہوئے ہیں - چار پانچ سال پہلے کی بات میں کیسے داسکا ہوں ؟

ایک آنریبل ممبر - کیا مقررہ اسٹیشن میں جو اضافہ ہوا ہے وہ محکمہ کی لاپرواہی کی وجہ سے ہو رہا ہے ؟

شری مہدی نواز جگ - میں ابھی عرض کرچکا ہوں اور دوبارہ بھی میں نے اسکا جواب دیا ہے - اب بے بسی مریہ کہہ رہا ہوں کہ اسٹیشن کے بڑھ جانے کا سوال پیدا نہیں ہوتا -

### Multi-purpose Godavari Project

\*211. *Shri K. R. Veeraswamy*. Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state :—

(a) The total amount so far invested in the multi-purpose Godavari Project ?

(b) Whether it is a fact that the actuals of the expenditure incurred have exceeded the estimated expenditure ?

(c) Whether it is a fact that its completion will go beyond the target date fixed ?

شری مہدی نواز جگ - سوال یہ ہے کہ کتنی رقم مٹی پرپر گوداوری پراجیکٹ کے لئے خرچ کی گئی - یہ پراجیکٹ ایک بڑا پراجیکٹ ہے جس کے ختم ہونے تک ۶۲ کروڑ روپیہ خرچ ہوئے - سرسب جو کام شروع کیا گیا ہے وہ اس پراجیکٹ کا ایک جزو ہے جس کو کڈم یا گوداوری کنال پراجیکٹ کہا جاتا ہے - مارچ ۱۹۵۲ء کے آخر تک اس پر (۱۰۲۸۳۰۰) روپیہ خرچ ہوئے ہیں - اس سوال کا دوسرا جزو یہ ہے کہ کیا یہ واقعہ ہے کہ حتمی خرچ برآورد سے بڑھ گیا ؟ اس وقت تک ایک کروڑ ۳۴ لاکھ روپیہ حتمی طور پر خرچ ہوئے ہیں - پانچ سال کا جو بلان ہے اس کے تحت کنال کی لمبائی ۳۸ میل بتائی گئی ہے - اس طرح کڈم کا پراجیکٹ مجموعی طور پر ۵ کروڑ ۱۳ لاکھ روپیہ میں تکمیل کو پہنچ جائیگا - سوال کا تیسرا جزو یہ ہے کہ کیا اس پراجیکٹ کا کام مقررہ تاریخ سے



بڑھ جائیگا ؟ اسکا جواب نہ ہو سکے حوں سہ ۱۹۵۹ ع میں اس پراجیکٹ کا کام شروع کیا گیا تھا ۔ امداء اس کام کی تکمیل کے لئے جو مدت مقرر کی گئی تھی وہ ۹ سال یعنی سہ ۱۹۵۸ ع تک تھی ۔

*Shri K. R. Veeraswamy* . May I know how many acres of land it is going to irrigate ?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* . Under the Godavari North Canal Scheme, about 53,000 acres.

شری گنپت راؤ وا گھمارے ۔ اسکے جس کیسے انکر زمین لی جا رہی ہے ؟  
شری مہدی نواز جگ ۔ اسکا جواب مشکل ہے ۔ جو رقم رنر کلس آتا ہے وہ زیادہ اہم رکھتا ہے ۔ اور اسکی بمصیل سائی حاسکی ہے ۔

*Shri K. R. Veeraswamy* . May I know the reasons for the slow progress of the work ?

شری مہدی نواز جگ ۔ کام بہ عمدگی سے اور نافعدہ طور پر چل رہا ہے ۔ اگر اس میں کسی قسم کی سستی ہوئی ہے نا ہو سکتی ہے یا آئندہ ہوگی تو محض فڈس کی وجہ سے ۔ کڈم کا کام ول آرگنائزڈ ( Well-organized ) طور پر چل رہا ہے ۔

شری گنپت راؤ وا گھمارے ۔ اب تک اس پراجیکٹ میں کیا کیا کام ہوا ہے ؟  
شری مہدی نواز جگ ۔ پشہ سا جا رہا ہے اور کمال ( Canal ) کا کام ہو رہا ہے ۔

شری داچی شنکر ۔ سکیم نالاب میں کتنے مواضع آئے ہیں ؟  
شری مہدی نواز جگ ۔ اس وقت میرے علم میں ہیں ہے ۔ بعد میں آدریل سمیر کو سلا سکا ہوں ۔

شری جے ۔ بی ۔ متیال راؤ ( سکندرا نادر ۔ محموط ) ۔ کیا گورنمنٹ نے ایسا کوئی ٹارگٹ ( Target ) فکس ( Fix ) کیا ہے کہ کوئی کام کتنے عرصہ میں کمپلٹ ( Complete ) کیا جائیگا ؟

شری مہدی نواز جگ ۔ اسکا جواب میں ابھی تعزیر کی حالت میں عرض کر چکا ہوں ۔ پروگرام کے لحاظ سے سنہ ۱۹۵۸ ع میں کام ختم ہونا چاہیے تھا ۔ لیکن کچھ سالے عرصہ کر دئے گئے ہیں اور رقم کھٹا دیا گیا ہے ۔ اس لئے کوئی عرصہ کہ سنہ ۱۹۵۹ ع میں کام ختم ہوجائیگا اور ۳۰ ہزار ایکڑ رقمہ زمین کلس کی جائے گی ۔

سری ( سوال ) ۔ جو سلا سکا ہوا تھا اسکا پورا کر کے تھوڑے عرصے میں کر دیا گیا ہے تو کس ریت ( Rate ) پر ؟

شری مہدی نواز جنگ - ابھی یہ کام شروع ہیں ہوا اور نہ اسمیں ہائی بھرا  
شروع ہوا ہے -

شری نرےدر - کیا یہ سہی ہے کہ آئرنریبل مینسٹر کے پاس آک ڈیپوٹیشن آیا تھا اور  
یہ شیکاوت کی گئی تھی کی انکو مافیجا نہی دیا جارہا ہے اور ستانے کی کوشش کی  
جارہی ہے ؟

شری مہدی نواز جنگ - کا میں معلوم کر سکتا ہوں کہ آئرنریبل ممبر  
نگہدرا پراکٹ کے نام میں دریافت کرنا چاہے ہیں یا کڈم پراکٹ سے متعلق ؟ اگر  
نہ نگہدرا سے متعلق ہے تو اسکا انتظام ہو رہا ہے -

شری نرےدر - میرا سوال توجہدرا سے مٹالیک نہی ہے، گوداوری پراجیکٹ سے مٹالیک ہے۔

شری مہدی نواز جنگ - میرے علم میں نہ بات ہیں ہے - میں دریافت کر کے تاؤنگ۔

Shri K. R. Veeraswamy May I know the number of  
Engineers employed in the project ?

شری مہدی نواز جنگ - ایک سرٹنڈنگ انجینئر، ایک انجینئروں انجینئر اور  
صوری عملہ حسب اسکیل ہے -

Mr. Speaker Now we shall proceed to the next question.  
Shri A. Gurvareddy.

I am told that Shri B. Krishniah has been authorised to  
put that question

### Occupation of Government Buildings

\*166 Shri B. Krishnayya (Khammam-genral) Will the  
hon Minister for Public Works be pleased to state —

1. Whether it is a fact that in village Ramakkapet of  
Siddipet taluq a Government building (ex-Tahsil Office) has  
been occupied by the Village Congress President ?

2. Whether the same Village Congress President is  
refusing to vacate the building in spite of the Tahsildar's  
orders ?

3. If so, what action the Government intend to take  
in the matter ?

شری مہدی نواز جنگ - سوال یہ ہے کہ کیا اسکا پٹہ تعلقہ سدی پٹہ میں ایک گورنمنٹ  
بیلڈنگ جس میں پہلے تحصیل کا دفتر تھا، اس پر ولیج کانگریس پریسیڈنٹ نے ناجائز قبضہ  
کر لیا ہے ؟

کر لیا ہے ؟ اسکا جواب یہ ہے کہ ایسی کوئی بلڈنگ نا عمارت صیغہ تعمیرات کی تحویل یا علم میں نہیں ہے ۔ سوال کا دوسرا حصہ یہ ہے کہ کیا ولیج کانگریس پریسیڈنٹ ناوجود تحصیلدار صاحب کے آرڈرس کے اسکو جھوٹے سے انکار کر رہے ہیں ۔ چونکہ اسکا تعلق سرسہ تعمیرات سے نہیں ہے اسلئے اسکا جواب کہ تحصیلدار صاحب نے کیا کارروائی کی غیر متعلق ہو جانا ہے ۔ لیکن پھر بھی میں نے اس بارے میں معلوم کیا ہے ۔ تحصیلدار صاحب کے مراسلہ سے معلوم ہوتا ہے کہ کانگریس کے پریسیڈنٹ ہیں بلکہ انکے شخص حسکا نام دیسٹیکھ ویسٹ ریڈی ہے وہ اس مکان پر قاصر ہے اور اس مکان کے متعلق یہ کہا گیا ہے کہ وہ حاجیری علاقہ کا رہتا ہے ۔ وہ کہتے ہیں کہ انکے پاس ڈاکومنٹس ( Documents ) اور وثیقے وغیرہ ہیں ۔ عرض اسکا تعلق تعمیرات سے نہیں ہے ۔ اگر ہو سکتا ہے تو سرسہ مال سے ۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے (ایا گوڑہ) - کیا آرہیل مسٹر فار ریوسوا اسکا جواب دیسکیئے ؟

شری بی۔ رام کشن راؤ - اسکے متعلق مجھے کوئی اطلاع نہ تو میسٹر منسٹر اور نہ حاجی طور پر ملی ہے ۔

لایڈ انڈومینٹس مسٹر (شری جگماتھ راؤ چندر کی) - انفرمیشن کے طور پر میں معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ یہ کیا غیر متعلق مسٹر سے سوالات کئے جاسکتے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - انفرمیشن دیا جاسکتا ہے ۔

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے - سوالات کے دوران میں پہلے بھی ایسا ہوا تھا کہ ایک مسٹر صاحب جواب نہ دے سکے کی صورت میں دوسرے مسٹر صاحب نے جواب دیا تھا ۔

## UNSTARRED QUESTIONS AND ANSWERS

Director, Government Printing Press

81. **Shri G. Hanumanth Rao (Madug):** Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state:—

1. The technical qualifications held by the Director, Government Printing Press?
2. The salary he is drawing?
3. The salary fixed for the post by the Government through the latest circular of the Chief Secretary?

*The Minister for Commerce & Industries (Shri Vinayak Rao Vidyalkar)* (1) The technical qualifications of the permanent Director Shri Abdul Qayum are Diploma in Printing (Leeds College of Technology). He is also M Com. (Leeds) and Member of Hyderabad Civil Service.

The present officiating Director does not have technical qualifications but is a Member of the Hyderabad Civil Service.

(2) The permanent Director, Shri Abdul Qayum, was drawing Rs 1,900 salary in the grade of O S Rs 1,600-2,000. The officiating Director, Shri S Asghar Husain is in the grade of Rs. 900-1,500 and is drawing O S Rs 1,200 as salary.

(3) The revised salary of Director, Government Printing, is I G. Rs. 600-1,000

*Assistant Directors, Government Printing Press*

82. *Shri G. Hanumanth Rao* : Will the hon. Minister for Commerce & Industries be pleased to state :—

1. The number of Asst. Directors working in the Government Printing Press ?

2. Their technical qualifications ?

3. The nature of work entrusted to each Assistant Director ?

*Shri Vinayak Rao Vidyalkar* : (1) Three of which one post is vacant.

(2) The present incumbents have an experience of over 20 years and practical training at well-known Presses, e.g., Daily Mail and Government Printing Press, Nasik.

(3) Both the Assistant Directors are entrusted partly technical and partly administrative work depending upon exigencies of service.

*Measures used by the Merchants*

89. *Shrimati S. Lakshmi Bai* : Will the hon. Minister for Commerce and Industries be pleased to state :—

(1) Whether the Government are aware that merchants keep two types of measures (one correct and the other fraudulent) to deceive the public ?

(2) If so, what action has been and is being taken against such dealers ?

*Shri Vinayak Rao Vidyalkar* (1) I have no doubt that there are such dealers.

(2) Wherever fraudulent weights and measures are found, they are confiscated. Prosecution is not usually launched as the Department's policy is that of persuasion and tact backed by seizure of illegal and fraudulent weights and measures whenever they are discovered

### *Breached Tanks*

77. *Shri M. Buchiah (Srirpur)* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state —

(1) the number of tanks that have been breached this year ?

(2) the number of tanks that have been repaired and that are expected to be repaired this year before the commencement of the monsoon ?

*Shri Mehdi Nawaz Jung* (1) Total number of tanks breached this year during the heavy rains of May, 1952 is 1087.

(2) Total number of breached tanks taken up since 1-4-1952 and which are programmed to be completed by the end of June 1952, is 209 with an ayacut of 13,639 acres

### *Irrigation Development Projects*

90. *Shrimathi S. Lakshmi Bai* Will the hon. Minister for Public Works be pleased to state —

(a) how many irrigation development projects are under construction and how many are yet to be taken up ?

(b) how much expenditure is incurred during 1951-52 on the maintenance of minor irrigation projects ?

(c) how many minor irrigation projects need repairs and how much provision is included in the Budget of 1952-53 ?

*Shri Mehdi Nawaz Jung*: (a) At present there are 6 minor irrigation projects under construction under the Five-Year Plan and 70 more are proposed to be taken up in the fifteen-year plan,

(b) There are only 8 Irrigation Projects for which Capital and Revenue Accounts are maintained. The maintenance expenditure on them for 1951-52 has been Rs 9,52,454 and 10 more projects are chargeable to revenue whose maintenance expenditure for 1951-52 has been Rs 1,18,750.

(c) The maintenance expenditure on the above projects is a recurring expenditure unless some special or emergent repairs have to be undertaken, the above expenditure of (Rs. 9,52,454 plus Rs 1,18,750) will be incurred also in 1952-53, for which provision is made in the current year's budget.

*Sealing of Van by the Police*

83-A. *Shri G. Hanumanth Rao (Mulug)* Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state —

(1) whether it is a fact that a van was sealed by the Police at the office of the Director of Information and Public Relations?

(2) if so, for what reasons?

*Shri V. B. Raju* (1) Yes, the van of the Information Department was sealed by the Police at the office of the Director of Information and Public Relations.

(2) This van had been sealed because it was alleged that false bills of repairs to the van in question were submitted and passed for payment.

*Irregularities in the Information Department*

83-B. *Shri G. Hanumanth Rao*. Will the hon. Minister for Labour, Rehabilitation, Information and Planning be pleased to state :—

(1) whether an inquiry was made by the Home Secretary regarding the alleged irregularities of the Department of Information and Public Relations?

(2) if so, with what results?

*Shri V. B. Raju*: (1) An enquiry was held in regard to certain alleged irregularities in the Department of Information and Public Relations relating to maintenance of accounts and other expenditure.

(2) The Accounts Officer, Mr. Shahabuddin was placed under suspension for several months pending this investigation and result of the enquiry. The Accountant-General was asked thoroughly to examine the accounts of the department which he did. The report of the A G. revealed that the irregularities in the maintenance of accounts and other expenditure were not unusual but they were as good as in any other department and as bad as in any other department.

### Business of the House

*Mr. Speaker* : Now let us proceed with the other business on the Agenda.

There is an adjournment motion given notice of by Shri Syed Hasan. It is addressed to the Secretary, Legislative Assembly. It ought to have been addressed to the Speaker. It reads as follows :

“ In view of the continuous communal disturbances which were started by unsocial elements in the taluq of Kalyani, Bidar District, on the 21st June, 1952 and are still raging and as a result of which the demolition of a mosque took place on the same date and two more mosques were looted and are threatened to be demolished any time and the local inhabitants of the minority community are faced with extreme and imminent danger to their persons and properties and particularly in view of the fact that the local Police and other authorities are not only conniving at such activities but in deliberate under estimation of the gravity of the situation, are refusing to render necessary assistance to the persons and inhabitants thus endangered, an emergency of definite and great public importance has arisen.

I, therefore, move this House to adjourn to discuss this matter of definite public importance and urgency.”

اس کے ساتھ ایک لیٹر بھی ہے۔

“ After handing over my adjournment motion (which is attached herewith) to the clerk concerned in time, I am told that Secretary had asked the clerk to return it again to me and that it should be addressed to you. So, I am sending it to you with a request to include in today's agenda.

اس میں لیجہ ریادہ ٹائم لگ گیا ہے۔ ممکن ہے کہ واقعات کی وجہ سے ٹائم لگ گیا ہو۔ لیکن میری بھی اس میں سکرٹری کی بجائے اسپیکر نہیں لکھا گیا ہے۔ انٹرمنٹ موس کا یہ پہلا ڈفکٹ ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ یہ واقعہ ۲۱ جون ۵۲ء کا بیان کیا جاتا ہے۔ آج ۳۰ جون ہے۔ یعنی (۹) دن گزر چکے ہیں۔ اس لئے اس میں ارجحسی باقی نہیں رہی۔ اس میں لکھا گیا ہے کہ

“An emergency of definite and great public importance has arisen”

لیکن ۲۱ مارچ کا واقعہ آج ہاؤس کے سامنے آ رہا ہے۔ اس وجہ سے میں اس بارے میں اپنی کسٹ (Consent) نہیں دے سکتا۔ لہذا یہ اڈمٹ (Admit) نہیں کیا جا سکتا۔

شری سید حسن (حیدرآباد سٹی)۔ مسٹر اسپیکر سر۔ یہ واقعہ ۲۱ مارچ سے شروع ہوا اور اب بھی جاری ہے۔ اس کا تذکرہ میں نے اپنے انٹرمنٹ موس میں کیا ہے۔ پرسوں بھی میں نے یہ انٹرمنٹ موس پیش کیا تھا۔ احباب میں بھی اس سلسلہ میں بیانات آئے ہیں۔ لیکن اس کے بعد بھی حکومت نے اس کی تردید میں کی ہے۔ کیا مسٹر اسپیکر اسکی احارب دینا مناسب نہیں سمجھتے؟

مسٹر اسپیکر۔ میں نے ارجحسی کے بارے میں کہہ دیا ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ

The fact that the grievance is continuing is not sufficient. If it is not of recent occurrence and if the matter is not raised at the earliest opportunity, it fails in urgency

اس کے لئے اسٹیٹیوٹری ریمڈی (Statutory remedy) موجود ہونے کے باوجود انٹرمنٹ موس الو (Allow) نہیں کیا جا سکتا۔

آرٹیکل ۱۱۱ میں یہ دریاہ کرنا چاہتا ہوں کہ کیا یہ موس ذاتی معلومات کی بنا پر ہے یا اجباری معلومات کی بنا پر یہ چیر لائی گئی ہے؟

شری سید حسن۔ اگر اجباری معلومات کی بنا پر پیش کرنا ہوتا تو پرسوں ہی اگلے وقت پیش کر دیا جاتا۔ میرے پاس اس خصوص میں کئی لوگوں کے خطوط آئے ہیں اور خود وہاں کے لوگ بھی آئے ہیں۔ کل بھی میں نے ان سے معلومات حاصل کئے ہیں۔ تجربہ بتانا ہے کہ جب ایسا معاملہ حکومت سے رحو کیا جاتا ہے تو توجہ میں کیجاتی۔ میں نے دو آرٹیکل مسٹرس کو ۱۲ - ۱۵ دن پہلے خطوط لکھے تھے کہ میں بعض ضروری مسائل ان کے سامنے پیش کرنا چاہا ہوں، اس لئے مجھے وقف دیا جائے۔ یہ کوئیسی ڈیمانڈ ہے کہ مجھے اطلاع دیجاتی اور وقت اور تاریخ مقرر کیجاتی۔ لیکن ایسا



ہیں ہوتا۔ اس لئے کوآپریٹس (Co-operation) کا سوال پیدا نہیں ہوا۔ مسجیدیں گراہی گئی ہیں اور مائٹرائی کمیونٹی (Minority Community) پر ظلم ہو رہا ہے۔ کیا ایسی صورت میں مسٹراسپیکر یہ مناسب تصور ہیں کرے کہ اس مسئلہ پر ایوان میں بحث کی جائے؟

مسٹراسپیکر - اسکے لئے ریمیدی (Remedy) ہے۔ ..

ہوم مسٹر (شری دگمب راؤ بدو) - سر سون صاحب یہاں انڈر سٹٹ موٹو پیس ہوا تو میں نے اس سلسلہ میں آئی۔ سی۔ بی۔ کے دفتر سے دریافت کیا۔ اگر ۸ دن سے مسلسل اسے واقعات ہو رہے ہیں تو لازمی تھا کہ ان کے پاس اطلاع پہنچتی۔ لیکن انکے پاس ایسی اطلاع نہیں آئی ہے۔ اس کے بعد میں نے وائٹلس کے ذریعہ کلکٹر بیدر کو لکھا کہ وہ خود حائیں اور تصمصبات کر کے رپورٹ دیں۔ ان کا جواب آ رہا ہے اور میں توقع کرتا ہوں کہ آج سام نک انکی رپورٹ آٹائیکی۔ لیکن میں یہ عرصہ کرونگا کہ رور مرہ کے جیسا کوئی واقعہ ہوگا اور میں ایسا سمجھنے کے لئے تیار ہوں کہ اس میں کوئی سنگینی ہوگی۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - اس سلسلہ میں میں یہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ یہاں ایک اصول کا سوال پیدا ہوا ہے اور یہ (Continuous thing of recent occurrence) ہے۔ نہ واقعہ ۲۱ تاریخ کا بتایا گیا ہے۔ ۲۳ تاریخ کو اسکی اطلاع آئی ہے جس پر دریافت کیا جانا ہے۔ ۲۴ اور ۲۵ تاریخ کو چھٹی ہوئی وجہ سے یہ مسئلہ پیس نہ کیا جا سکا۔ ۲۶ کو انکے پاس خطوط آئے ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ ریسٹ آکرس تاریخ واری نہ لیا جائے۔ خود قیں ہوئی ہیں انہیں ملحوظ رکھتے ہوئے (At the first opportunity) پیش کیا گیا ہے۔ اسے ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔ اسکے علاوہ اگر سدرہ دن پہلے کوئی واقعہ ہوا ہے اور وہ آج بھی جاری ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ اسکی ارجنسی (Urgency) متاثر نہیں ہوتی۔ اس لئے کہ وہ کٹینوس (Continuous) چیز ہے۔ دوسری بات یہ ہے کہ اسٹائٹوٹری ریمیدی (Statutory Remedy) حوتائی گئی ہے اسکی صورت یہ ہے کہ اگر کسی شخص کے گھر پر حملہ ہوا ہے تو ایسی صورت میں اسٹائٹوٹری ریمیدی کی گجائنٹس رہی ہے۔ لیکن ایک ولیج کے اندر یا بڑے مقام پر ایسا واقعہ ہوا ہے اس لئے یہاں اصول کا سوال آتا ہے۔ چاہے مسٹراسپیکر اسکی اجازت دیں یا نہ دیں لیکن یہ ہے کہ جب ایک ولیج میں ایسا واقعہ ہوا ہے تو ایسی صورت میں اسٹائٹوٹری ریمیدی کا سوال باقی نہیں رہتا۔ اگر اس پر عمل کیا جائے تو ممکن ہے اس کے لئے دو تین سبب لک حائیں۔ ان حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے میں سمجھتا ہوں کہ جب انڈر سٹٹ موٹو پیس آیا ہے تو اس پر ہاؤس میں غیر ملکی عناصر کو داخل کر دینے کے لئے اس کی اجازت ملنی چاہئے۔

چیف مسٹر (شری بی۔ رام کشن راؤ) - میں معرر دوسرے درباب کرنا چاہتا ہوں کہ اسکر کی رولنگ کے بعد کیا کام؟ (Comments) حائر سمجھے جا سکتے ہیں ؟ حکومت کی طرف سے جب ہوم مسٹر نے واقعات یاد کئے ہیں تو اخبارات کے آرٹیکلز (Articles) دیکھ کر اس طریقہ سے کہا درس میں ہے۔

مسٹر اسپیکر - میں نے رولنگ دندی ہے۔

شری بی۔ رام کشن راؤ - اگر یہ واقعات انکے عام میں آئے ہیں تو وہ اس بارے میں ہوم مسٹر سے مل سکتے ہیں اور واقعات کو ان کے سامنے پیش کر سکے ہیں۔ حکومت خود یہ نہیں چاہتی کہ کہیں کمیونل جھگڑے ہوں۔ اس طرح بلا کسی خاص وجہ کے انجورمنٹ موشن لانے سے کوئی فائدہ نہیں۔

میں آنریبل ممبر سے کہوینگا کہ وہ حراٹ کر کے ہاؤس کے سامنے یہ چیز لائیں کہ فلاں فلاں واقعات ہوئے ہیں۔ لیکن اس طرح حواء مجواہ فالس الیگیٹس (False allegation) کرنا صحیح نہیں ہو سکتا۔ اگر کوئی سبکیں واقعہ حواء تو بتلایا جائے کہ فلاں جگہ ایسا واقعہ ہوا ہے۔ تب حکومت دلچسپی لیکر فوراً ان واقعات کی روک تھام کریگی۔ لیکن اس طرح انجورمنٹ موشن لانے سے کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔

### L. A. Bill No. XIV, 'The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952.'

*Mr. Speaker* : Now, we shall proceed with the next business.  
Dr. G. S. Melkote to introduce L. A. Bill No XIV, The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952

*Dr. G.S. Melkote* : Mr Speaker, Sir, I beg to introduce the Legislative Assembly Bill No. XIV of 1952, 'The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952'

*Mr. Speaker* : The Bill is introduced

*Dr. G. S. Melkote* : Mr. Speaker, Sir, I beg to move that the Legislative Assembly Bill No. XIV, "The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952 be read a first time."

The Statement of Objects and Reasons is as follows :

This Bill is introduced in pursuance of Article 266 of the Constitution of India, read with Article 204 thereof to provide

for the appropriation out of the consolidated fund of the State of Hyderabad of the Moneys required to meet the expenditure charged on the Consolidated Fund of the State of Hyderabad and the grants made by the Legislative Assembly in respect of the estimated expenditure for the year ending the 31st day of March, 1953 in addition to the expenditure authorised by the Hyderabad State Appropriation (Vote on Account) Act, 1952

*Mr. Speaker* Motion moved I do not think that there will be any general discussion now.

*Shri V. D. Deshpande* : I have to make certain remarks on this Bill.

*Mr. Speaker* . The Parliamentary Practice is not to have any discussion on the Appropriation Bill Of course, I do not mean to say, the Members have no right to do it It is a general practice and a convention ; and last time we followed it.

*Shri V. D. Deshpande* Last time, it was a short period session and we felt that time should be saved But this time we feel that we should express our views on the Appropriation Bill.

*Mr. Speaker* : Well. If any member wants to discuss, I cannot prevent him from so doing

1 شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - مسٹر اسپیکر سر - جو اپروپریشن بل (Appropriation Bill) ہمارے سامنے آیا ہے میں اس سلسلہ میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ پہلی مرتبہ جب ہرنویس سیشن (Previous Session) میں اس طرح کا بل آیا تھا اس وقت میں نے ہاؤس کے سامنے یہ حال رکھنا کہ اس بل کی یا اس میں جو رقومات ہیں انکی تائید میں اس وقت تک نہیں کر سکتا جب تک کہ مجھے یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ پولس کے اٹراسٹیر (Atrocities) یا اور جو دیگر چیزیں ہو رہی ہیں انکی روک تھام کی جا رہی ہے - آج یہ بل اس سیشن میں آیا ہے - مجھے آج حکومت کا چورہا ہ ہے اس کو دیکھ کر سب دیکھ ہوتا ہے - مجھے حکمران طبقے میں ڈکٹیٹوریل اٹیٹیوڈ (Dictatorial attitude) کی بو آتی ہے کہ وہ اپنے خیالات پر اڑائے رہنا چاہتا ہے اور مخالف پارٹی سے حکومتیں کو تنقید ہوتی ہے اس پر توجہ کرتا نہیں چاہتا - مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ جب تک حکمران طبقہ اپوزیشن کی طرف سے اپنے رجحان میں تبدیلی نہ کرتے ریاست حیدر آباد میں جمہوریت کی بنیاد ڈالنا اور ایک جمہوری محنت تیار کرنا تقریباً ناممکن ہو جائیگا - پولس محنت میں جو کرتی ہوئی ہے اس کے نتیجے میں اس نے اپنے تقریب

میں اپوریش کی طرف سے داد دی تھی لیکن اسکا بھی کوئی خیال نہیں کیا گیا۔ بلکہ راپر یہ کہا جارہا ہے کہ پولس بحث پر آتے ہی جیسی کر رہے ہیں۔ ہم نکتہ چسی کریں گے اور ضرور کریں گے۔ کیونکہ یہ لاکھ روپیہ حوسٹر سے ملے والے بھے اور ہر سال مل رہے تھے وہ اب نہیں مل رہے ہیں۔ یہ حود آپکی رپورٹ میں صاف صاف کہا گیا ہے اسلئے محموراً آپ کو یہ چالیس لاکھ روپیہ کم کرنا پڑے گا۔ اگر ہم اسی طرح آنکے اٹیٹیوڈ پر اعتراض کریں تو کہا جائیگا کہ اپوریش ہاری دفتوں کو ریپلائیر (Realise) میں کر رہی ہے۔ ۳۰-۳۱ لاکھ کی حوکی تائی گئی وہ عمل میں نہیں آئی اسکی مصالحت ہمارے سامنے نہیں ہیں۔ پولس بحث پر اٹاک (Attack) ہو رہا ہے عام طور پر کہا جارہا ہے لیکن میں نے محسوس کیا کہ کچھ کمی ہوئی ہے۔ میں نے ڈھائی کروڑ روپیہ کی کمی کی تاویر ہس کی نہیں لیکن کوئی بوجہ نہیں کی گئی۔ اگر حکومت چاہتی تو ایچ۔ ایس۔ آر۔ پی پولس کو ڈسبند (Disband) کر سکتی تھی۔ ہم نے صاف صاف طور پر کہہ دیا تھا کہ ۸۶۶ لوگوں کی حو بھرتی پولس میں کی گئی ہے ان کی تحواہ وغیرہ کی کوئی ذمہ داری ہم پر نہیں ہو سکتی اسلئے انکو برحاس کرنا چاہئے لیکن حکومت کہتی ہے کہ حالات ایسے ہیں حوکی وحہ سے انکو برحاس نہیں کیا جاسکتا تو پھر ہم کس طرح حکومت پر بھروسہ کریں؟ پولس کا ظلم جاری ہے۔ میں دلاگتہ کے واقعات کے سلسلہ میں چیف مسٹر اور ہوم مسٹر سے مل چکا ہوں۔ ہوم مسٹر وہاں حائے ہیں اسکے ناوجود حملہ ہوتا ہے۔ میرے پاس کئی نار آئے ہیں۔ جتنے بھی نار آئے ہیں وہ میں نے ہوم مسٹر اور چیف مسٹر صاحب کو دے دیئے ہیں۔ ہمارے آفس کے تین کامریڈ رجی ہو گئے لیکن حکومت اس طرف بوجہ نہیں کرتی۔ کم از کم میں عثمانیہ ہاسپٹل میں منتقل تو کیا جانا۔ ہر جگہ حوائے ہو رہے ہیں۔ لیکن یہاں آریبل ممبرس اسٹنٹ نابین کرتے ہیں کہ ۷ لاکھ کم کر رہے ہیں، یہ کر رہے ہیں وہ کر رہے ہیں۔ میں کہوں گا کہ اسطرح کے اٹیٹیوڈ سے جمہوریت قائم نہیں ہو سکتی اور عوام میں کافینڈنس پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس اٹیٹیوڈ کے ساتھ آپ کو آپریشن (Co-operation) چاہئے ہیں تو کس طرح حاصل ہو سکتا ہے؟ بحث پر مباحث کے دوران میں لوکل سلف گورنمنٹ کے مسٹر کا حو اٹیٹیوڈ رہا ہے مجھے اس سے بڑا دکھ ہوا۔ ہمارے کانگریس کے نیتا یہ دعویٰ تو کرتے ہیں کہ ہم جمہوریت کے ۱۵ سالہ دور سے گزر رہے ہیں۔ لیکن جب ہم کچھ کہتے ہیں تو چیف مسٹر صاحب اپنے بیچل کی مدد کو آتے ہیں اور بڑے روز کے ساتھ کہتے ہیں کہ نامیٹیشن ہوگا۔ او حب کوئی بل آپ کو منظور کرانا ہوتا ہے تو فوراً اسٹنٹ لائے ہیں اور پانچ منٹ میں منظور کرا لیتے ہیں۔ کیا یہی جمہوریت ہے؟ گاندھی جی کا نام لیکر یہاں کے نیتا جمہوریت کا راگ لاتے ہیں۔ حالانکہ خود گاندھی جی نے سنہ ۱۹۳۵ء میں وائسرائے سے کہا تھا کہ آپ گورنر کے اختیارات استعمال نہ کریں۔ اسی چیز کو میں نے حکومت کے سامنے رکھا۔ اسوس ہے کہ چیف مسٹر صاحب محسوس نہیں کرتے کہ یہاں جمہوریت کی بنیاد ڈالنا ہے۔ اسکے برخلاف پامینٹس (نامزدگی) کا طریقہ اختیار کر کے بیجاوینی بڑھاتے ہیں۔ مینارینی کی بیجاوینی

شری وی۔ ٹی۔ دیشبانڈے - ہاں میں اپروپریٹسٹس بل ہی، برہمت کڑھا ہوں۔  
 جس قسم کا سولیس حیدر آباد (Peoples' Hyderabad) ہمیں ملنا ہے اس کے لئے  
 ہی میں ابے خیالات یہاں رکھ رہا ہوں۔ آب ہاری پارٹی پر جارجس لگائے ہیں ٹکٹ  
 ہم جمہوریہ نہیں چاہتے۔ میں کہتا ہوں کہ جس پارٹی کے اراکین نے مجموعی طور پر تین  
 تین لاکھ ووٹ حاصل کئے ہوں کیا ان کے متعلق یہ کہا جاسکتا ہے کہ غوام ان کے  
 نہیں ہیں؟ انک جگہ تو ہمارے معرکوں ۸۸ ہزار ووٹ ملے۔ ہیں اور اس کے مقابلے میں  
 کانگریس کو ۱۱ ہزار ووٹ ملے ہیں۔ اس لئے ثابت ہو سکتا ہے کہ جمہوریہ کے معرکے  
 علمبردار کون ہیں۔ ہم نے اپنا ورڈ آف انور (Word of honour) دیا ہے کہ  
 تلنگانے میں لڑائی بند کر دی جائے۔ میں نے یہاں سے یہاں تک کہ  
 واقعات تلنگانے میں ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے یہاں سے یہاں تک کہ  
 (Impartial Committee)

ایسی ہٹ دھرمی سے حیدرآباد کو نیولس حیدر آباد میں ناپا حاسکنا - اسطرح چیف مسٹر یا رریری ، چس حیدر آباد کو جمہوریہ کے راستے پر نہیں چلا سکے ۔ جمہوریہ میں کوئی دھوکہ نہیں ہے ۔ لاکھوں کروڑوں ہزارے ساتھ ہیں اور رہسکے ۔ نہ چہر میں حکومت پر واضح کردیا جاتا ہوں ۔ آپ یہ سمجھ رہے ہیں کہ نولس یا حیل سے ہم کو دناسکیگئے نواپسا ہیں ہوسکنا ۔ اسلئے میں انل کرونگا کہ جمہوریہ کے راستہ کو لیکر ہمیں آگے بڑھنا چاہئے ۔ چیف مسٹر صاحب نے ٹیسی بل کے سلسلہ میں کہا تھا کہ ہم اسکو اس سس میں بس کرکریکی کوپس کریکے اور انک دوسرے ایم۔ ایل اے (جسٹال) نے حب میں کر مگرگیا تھا بوکھا تھا کہ ۱۲ - نارخ کو حیدر آباد اسمبلی کے سامنے ایک اس بل آئے والا ہے حوالا دی ہوگا اور اپورین بھی سموس نہ کرسکیگی کہ ایسا کوئی بل آئے والا ہے ۔ اب میں بوجھتا ہوں کہ کہاں ہے وہ آپکا بل حوآب لانے والے بھے ؟ لیکن آپ نو چاہتے ہیں کہ اسکو توڑ موڑ کر پش کریں ۔ اور جلدی سے اسکو ایک سلکٹ کمیٹی کے تقویض کریں میں کہوںگا اگر واقعی حکومت کوئی ایسا بل لانا چاہی ہے بوککریٹلی ( Concretely ) لانے اس سس میں اسکو پڑا کرخی ( Priority ) دینا چاہئے ۔ یہ بھی سنا گیا تھا کہ ٹیسی ایکٹ سے متعلق کمیٹی میں کانگریس پی۔ ڈی ایف اور سوسلسٹس کو بلانا چاہتی بھی لیکن اس ہارے تین کیوں فیصلہ نہیں کیا گیا ؟ ...

*Mr. Speaker* : No reference to party Meetings.

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ ایورس۔ کے ایم۔ ایل ایرکو کمیشن میں ہیں۔  
 بلایا گیا تھا۔ . . . . حیر یہ سوال نہیں اسوقت اٹھانا نہیں چاہتا۔ وقت  
 ٹیکا تو پھر پارلیمنٹری طریقہ ہوا اس کے مطابق ہم آگے بڑھیں گے۔ ٹیسی ایکٹ کے  
 سلسلہ میں میں یہ کہا چاہتا ہوں کہ وہ نل جلد سے حلد بیان آنا چاہئے تاکہ ہم

اکسائٹر کے سلسلہ میں آپ ہر ٹیپر ( Tapper ) کو درجہ دینا چاہئے  
ہیں ہم اس خیال کا ساتھ دینگے ۔ ہمیں اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے لیکن یہ کہوں  
سمجھا جا رہا ہے کہ کا نگریس حوکچہ کرا چاہتی ہے ہم اسکا ساتھ نہیں دینگے ۔ خو  
اچھی چپریں ہیں ہم ان میں برابر ساتھ دینگے ۔ لیکن یہ کہا کہ صرف اپورس کی ۔ اطر  
اپورس کیا جا رہا ہے بالکل غلط ہے ۔

حیل اور کوکٹ سٹلمنٹ ( Convict Settlement ) کے سلسلہ میں میں نے کمپوٹنگا کہ ہوم مسٹر خود حیل میں رہ چکے، ہیں اور ٹریری جس کے ہب سے ارکان حیل میں رہ چکے ہیں ۔ میں اسپیکر صاحب کے ۔ علی ہیں کہتا ۔ میں نے انکو بھی اسکا علم ہو ۔ پچھلے دو سال سے ہمکو اسکا تحویہ ہو رہا ہے کہ وہاں سبھوں کی وجہ سے ہب سی حرایوں ہو رہی ہیں ۔ طالبانہ طریقے اختیار کئے جارہے ہیں وہ لوگ وہاں بشپھر اپنے کلاگس ( Colleagues ) کو بھر رہے ہیں اور طرح طرح سے قدیوں کو ستایا جارہا ہے ۔ کیا وجہ ہے کہ جیل مینول ( Jail Manual ) کو میں بدلا جانا؟ میں وہ وقت یاد دلانا چاہا ہوں جب کہ ہباس مسٹر نے وعدہ کیا تھا کہ پرسنل ( Personally ) حاکم و جیل کے حالات کو دیکھیں گے اور تبدیلی کریں گے لیکن ایسی کوئی تبدیلی اب تک نہیں ہوئی ۔ میں ان سے کہوں گا کہ اپنے وعدے کے مطابق آپ نے کوئی تبدیلی نہیں کی ہے ایسی صورت میں آپکے وعدوں پر کتبہ ہے کیا جا سکا ہے؟

[illegible]

श्री फुलचंदगधी - तीयत सताने की नही होनी चाहिये।

श्री وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - میرا مطالبہ ہے کہ عوام آب کے ناس کٹی مار آئے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ عوام کی بھلائی بھکے میں نہیں ہے۔ لیبر و سٹر صاحب کہہ رہے ہیں کہ ہم عوام کے خلاف ہیں ہم تو یہ سسے ہیں کہ عوام کے معی رضاکار اور برطانیہ کے دور میں کچھ اور لٹے چائے تھے۔ لیکن آب کے ناس حکومت کا ساتھ دے والوں کو ہی عوام کہا جا سکتا ہے۔ اس لئے آب کے اور سرے ناس عوام کا ڈوس (Definition) ایک ہے۔ اور اگر میں نہ کہوں کہ عوام مری نارٹی میں ہیں اور آب کی یارٹی میں نہیں ہیں تو یہ غلط ہے کیونکہ عوام میں الگ الگ ہائیتیں ہیں۔ الگ الگ طبقے ہیں اور انکے الگ الگ انٹریسٹس (Interests) ہیں۔ آج ہم جمہوریت کا تجربہ کرنا چاہتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اس میں عوام کی بہتری کے لئے کام کیا جانا ہے۔

پیام کے ڈونیشن (Donation) کو انٹی نیشنل پالیسی (Anti-national policy) کا نام لیکر بند کر دیا جاتا ہے۔ حالانکہ اس میں صرف پی ڈی ایف یا ڈاکٹر جیسے سوریہ کے بنیاد سائے ہوتے ہیں۔ میرا یہ دعویٰ ہے کہ پیام کے بارے میں کمیونل پالیسی کا الزام نہیں لگایا جا سکتا۔ . . . .

Shri V. B. Raju : Communal papers are not people's papers.

ش्री وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - ایسی نالیسی تو صرف کہی جاتی ہے۔

Shri V. B. Raju : That is what the hon. Opposition Leader is saying ?

ش्री وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - اگر کوئی نہیں حقیقی معوں میں ساسی ہو سکتا ہے تو صرف پیام ہے۔ اس کے پیچھے ۱۰ سال کی ہسٹری ہے۔ ان حالات میں میں یہ محسوس کرتا ہوں کہ حکومت کے نقطہ نظر سے صرف وہی لوگ عوام ہیں جو کانگریس پارٹی کے پیچھے ہیں اور جو لوگ پی ڈی ایف اور سوسلسٹ پارٹی کے پیچھے ہیں وہ عوام نہیں ہیں اگر کسی نیوز ایجنسی کے متعلق نہ محسوس کیا جاتا ہے کہ اسے سبسائیڈائز (Subsidize) کرنا چاہئے تو کیسے - لیکن کسی نیوز میں پی ڈی ایف کی نسبت مت لکھا جاتا ہے اس لئے اس کو بند کر دینا چاہئے ٹھیک نہیں معلوم ہوتا۔ آپ اس سس کے دوران میں کسی رپورٹنگ کر رہے ہیں مجھے معلوم ہے۔ اگر وہ رپورٹنگس رپورٹنگ ہے تو اس کے بارے میں مجھے کہنا ہے۔ کیونکہ اختیارات میں جس میں نے سوال پوچھا یا کٹ موشن پیش کیا ہے اس کا نام نہیں ہوتا۔ البتہ کانگریس منسٹر کا نام نمایاں طور پر دیا جاتا ہے اور آئریل منسٹر کا پورا جواب موجود ہوتا ہے۔ چنانچہ بجٹ کے متعلق بھی ایک انٹیمس لیٹر (Anonymous letter) اخبار میں آیا ہے

جس میں - انٹیمس منسٹر کی تعریف کی گئی - بتو اس کے معنی سبسائیڈائر کے تھوڑے ہیں



لئے حائے؟ میں اداً عرض کروں گا کہ ہم جو ۱۷۵۰ معمرس ہاؤز میں بٹھے ہیں تو اس کا مقصد بڑی بڑی دہریوں کو دھونڈنا یا ہاؤز کو ڈسٹنگ سو سائٹی بنا دینا ہے۔ ہم اپنا قیمتی وقت صرف کر کے اس لئے یہاں بٹھے ہیں کہ ہم ملک اور خاص کر مردوروں اور کسانوں کی بھلائی کے لئے بٹھے بٹھے کام کر سکیں لیکن یہ محسوس نہیں کیا جاتا۔ کٹ موس کس سے لایا اس آرٹیکل میں نام احبار میں نہیں آتا۔ بلکہ مسٹر صاحب کا رپلائی (Reply) آتا ہے۔ کیا اھمسا اور ٹریٹھ (Truth) کے علمبردار ہی ہیں؟ کیا ہی ایک فیکچورل رپورٹ (Factual Report) ہے۔۔

شری بی رام کشن راو۔ کیا آرٹیکل میں معمر ادرو پریس بل کی پالیسی پر دہریہ کر رہے ہیں یا احبار کی پالیسی پر؟

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ اپرو پریس بل کے بارے میں بحث کرنے کے لئے یہ نیاں کرنا بھی ضروری ہے۔

شری بی رام کشن راو۔ نہ بحث ہوگور، ٹ سے نہیں بلکہ احبار والوں سے متعلق ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں اداً یہ عرض کروں گا کہ اگر کسی احبار یا بیورو ایجنسی کو سسٹائز کرنا ہو تو کیجئے۔ جس طرح ملک کے الگ الگ حصے اور کاروبار ہوتے ہیں اس طرح احبار اور بیورو ایجنسی میں بھی فرق ہوتا ہے۔ لہذا سسٹائیڈ فیکچورل رپورٹنگ۔ اسپارسل رپورٹنگ اور ڈیمو کرائٹ رپورٹنگ (Factual, impartial and Democratic Reporting) کے لئے ہونی چاہئے نہ کہ حکومت کی پالیسی کے لئے۔ میں اس بارے میں ایک رولیشن حکومت کی اس پالیسی سے متعلق آرٹیکل اسپیکر صاحب کے پاس پیش کرنے والا ہوں تاکہ ایک کمیٹی بنائی جائے۔

ایجوکیشن کے سلسلہ میں میں یہ عرض کر رہا تھا.....

Mr. Speaker: Has the hon. Member not discussed that question before? He must try to be brief.

Shri V. D. Deshpande: Yes, thank you.

حیدر آباد میں چار بڑی زبانیں ہیں۔ اور اس میں سے ایک بڑی زبان اردو بھی ہے۔ لیکن اسکے متعلق آرٹیکل میں مسٹر فار ایجوکیشن نے لکھا کہ

“It is not even a minor language.”

آئی. ڈی. دیشپانڈے: اس کے متعلق اس وقت تک کوئی فیصلہ نہیں ہوا ہے۔

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے۔ میں اس بارے میں ایک رولیشن حکومت کی اس پالیسی سے متعلق آرٹیکل اسپیکر صاحب کے پاس پیش کرنے والا ہوں تاکہ ایک کمیٹی بنائی جائے۔

لیگوس کا انتظام کرتے ہیں تو اردو کی حد تک بھی ہمیں تبدیلی نہیں کرنی چاہئے اور اسکا بھی انتظام کرنا چاہئے .....

श्री फुलचंद गांधी - रीजनल लॅम्बेज होनेसे इन्कार किया गया था ।

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے - لیکن اردو زبان میں ٹریسنگ دے کے جسے کالج تھے انکو بند کر دیا جا رہا ہے ۔

श्री फुलचंद गांधी - मुझे जिसका पूरा जवाब देना पड़ेगा क्योंकि आपने उस वक्त यह नहीं फरमाया था । मैं इतमिनान दिलाना चाहता हूँ कि आप जिस पॉलिसीपर क्विटसाइड कर रहे हैं वो गलत है । जिस जवाबको सुनकर आप भी खुष होंगे ।

شری وی۔ ڈی۔ دیسپانڈے - اگریکلچر ڈپارٹمنٹ کے بارے میں بہت بڑی رقم (۳۱) لاکھ (۳۱ ہزار ہیں) گرومور فوڈ کے سلسلہ میں اسٹاف بر حرح کی جارہی ہے ۔ اسکا جواب یہ دیا گیا کہ یہلے ہمارے پاس آفیسرس کم بھے اور اب زیادہ ہو گئے ہیں ۔ میں کہوں گا کہ اگر آفیسرس پر اتنی زیادہ رقم خرچ کی جائے تو یہ اسکیم گرومور فوڈ میں بلکہ ”گرومور آفیسرس اسکیم“ کہی جاسکتی ہے ۔ اسلئے مسٹر کسٹرنڈ اس بارے میں بوجہ دیں ۔

جارج انڈر کنسولیڈٹڈ فنڈ ( Charge under Consolidated Fund ) کے بارے میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ ایک آنرمل مسٹریے کہا کہ ہم کتنا کمپنسیس ( Compensation ) دینا چاہتے اہوں نے کتنا کمپنسیس کہا مجھے یاد نہیں ہے ۔ لیکن میرا کانگریٹ پروپوزل ( Concrete proposal ) یہ ہے کہ معاوضہ دیئے کی ضرورت میں اور جو کمپنسیس دنا گیا ہے وہ ریویو اسسٹمنٹ ( Revenue assessment ) کی بیسس پر دیا گیا ہے اور اگر اسوقت کسی زمین کا ریویو ایک لاکھ تھا تو اب ۲۰ ہزار ہو چکا ہے ۔ لیکن جس زمانے میں جاگیر کا اڈمنسٹریشن ہاتھ میں لیا گیا اسکی بیسس پر کمپنسیس دیا جا رہا ہے ۔ اسلئے یہ فیوڈل ہے اور جو کمیوٹیشن ( Commutation ) دیا جا رہا ہے وہ آن ڈیموکرائٹک ہے ۔ یہ ایک ایسی چیز ہے کہ جسکو ۷۰ برس تک کم کیا جاسکتا ہے اور اس سے ہمارے پاس بہت کچھ بچت ہو سکتی ہے ۔ کیونکہ یہ فنڈ ایک عرصہ تک ہمارے بحث میں قائم رہیگا ۔ لہذا میں یہ اپیل کروں گا کہ ہاؤز کے رجسٹرار کو سامنے رکھتے ہوئے ”کمپنسیس کا یہ“ کم سے کم کمپنسیس ۱۰۰۰۰۰ میں کمی کرے تا کہ آئندہ چلکر ہر سال کمپنسیس کے تحت جو ۲۰ کروڑ کا بوجہ عوام کے سر پر ہے وہ نکل جائے کیونکہ عوامی حکومت اس کمپنسیس کو برداشت نہیں کر سکتی ۔ میں اس بارے میں تفصیل سے تو عرض نہیں کرتا لیکن یہ کہوں گا کہ نظام صاحب کو جو ۷۰ لاکھ روپیہ دئے جاتے ہیں اس میں کمی کی جاسکتی ہے ، دس گنا کمی کی جاسکتی ہے بلکہ اس کمیوٹیشن کو بھی بند کر دیا جاسکتا ہے ۔ یہ میں صاف صاف کہنا چاہتا ہوں ۔

ایک آئرنل ممبر نے یہ کہا کہ اس کے آفس فار سٹاف اس کے آفس میں تو یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ لوگ تو کچھ ڈونیشن ( Donation ) دیکر بھی کام کرنا چاہیں گے۔ آپ کے ڈائریکٹس میں اس قدر کرپشن ( Corruption ) ہے اور آپ اسی کو بھالے کی کوسس کرتے ہیں۔ آپ کہیں گے ریٹیکٹیکلی ( Practically ) ایسا بھی ممکن ہے وہ بھی ریٹیکٹیکل ( Practical ) ہیں اور کانگرس بھی ریٹیکٹیکل ہے۔ یہ کہہ دیا جانا ہے کہ عوام ہی رسوب دیکر اڈمنسٹریٹس کو حراب کرتے ہیں۔ لیکن آپ ایسے حالات کیوں پیدا کرتے ہیں کہ عوام کو رشوب دیے کی نوب آئے۔ آئرنل ممبر فار اکسائیر نے کہا ہے کہ انہوں نے ایسی اسکیم بنائی ہے جس سے ان کے محکمہ میں کرپشن کی نوبت نہ آئے گی۔ ایسی صورت میں ظاہر ہے عوام بھی کوئی ایسا موقع نہ دیں گے۔ محض یہ کہہ دیا کہ اس کی ذمہ داری عوام پر ہی ہے درس ہیں۔ ہمارا جو مسئلہ چھپ گیا تھا اس نے بپایا ہے کہ وہاں ایک ایسی کرپشن اسکیم ( Anti-corruption Scheme ) چلائی گئی اور اب حالت یہ ہے کہ ہوٹل میں کام کرنے والا بھی ٹپ ( Tip ) لیسے کیلئے بیارہیں۔ اسی طرح ایک ایسی کرپشن اسکیم یہاں چلانے کی ضرورت ہے اس کے لئے عوامی اداروں کا تعاون حاصل کیا جا سکتا ہے۔ .....

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - (Yes, thank you) : اس طرح اس سوال کو حل کیا جا سکتا ہے۔ میں نے ٹیوٹری بنچر کے سامنے اپنے خیالات رکھے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اپوزیشن بنچر کو اس بات کی تسلی دلائی جائے گی کہ ٹیوٹری بنچر کی طرف سے اس جانب سوچ سمجھ کر اقدام کیا جائے گا اور کوئی خلاف کش یا شو کرنگ نہیں ہوگا۔

اسٹپ (Autocratic step)

کوآپریشن کا مسئلہ صرف اسمبلی میں الفاظ کی جھڑپ تک نہ محدود رہے۔ جیڑوں میں جھڑپ سامنے آجائیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آئین شکنی ہو کر رہے گی۔ میں اپنی پیش نظر رکھا جائیگا۔ میں آج بھی یہی کہتا ہوں کہ آئین شکنی کے خلاف جالات کو بنیادی طور پر بنامیے رکھیں۔ جمہوریت کا تقاضا یہ ہے کہ جہاں تک ممکن ہو جمہوریت کا قدم اٹھایا جائے۔ جمہوریت کے خلاف ہتھکڑیاں لگائی جائیں جس سے جمہوریت

رہنماں میں عوام چاہتے ہیں آگے بڑھ سکیں اور ہاؤس میں جو ہم اتنا وقت ضائع کرتے ہیں اس کا صحیح بیج کوئی پھل مل سکے۔

ایک اور چیز جو میں آریبل اسپیکر اور ٹرنبری منجر کی توجہ میں لانا چاہتا ہوں یہ ہے کہ آئندہ بحث پر غور کیلئے اس کا کم وقت نہ دیا جائے جیسا کہ اس مرتبہ دیا گیا ہے۔ نئی بحث کی منظوری کے لئے صرف دس بارہ روز کی ہی مہلت نہ ملے۔ . . . .

Mr. Speaker • 20 days were given

شری وی۔ ڈی۔ ڈنیا پانڈے - ۲ دن بھی ڈسکس کے لئے ناکافی ہیں۔ ایم ایل ایریز آرگنائزیشن کے سلسلے میں حوکسٹر کٹیو سچیشن (Constructive suggestions) ہاؤس کے سامنے رکھا جاتے ہیں ان میں کافی موقع ملنا چاہئے یہ ظاہر ہے کہ پارلیمنٹ اور دیگر ریاستوں میں بھی بحث سشن سب سے اہم سشن ہوتا ہے۔ اسے ملحوظ رکھتے ہوئے کافی موقع بحث کے لئے دیا جانا چاہئے۔ اور عین وقت پر یہ نہ کہا جائے کہ ہمیں اب ختم کرنا ہے۔ ختم کرنا ہے۔

یہ باتیں میں ہاؤس کے سامنے رکھتے ہوئے اپنی تقریر ختم کرتا ہوں۔

چیف مسٹر (شری بی۔ رام کشن راؤ) اپروپریشن بل (Appropriation Bill) سے متعلق میں نے سمجھ رہا تھا کہ میرے معرر دوست وہی کنونشن (Convention) اختیار کریں گے جو اور حکم اختیار کیا جاتا ہے۔ وہ یہ کہ اس پر کوئی بحث نہ کی جائے گی کیونکہ اپروپریشن بل پر بحث کرتے ہوئے کوئی نئی چیز تو نہیں لائی جاسکتی۔ ان ہی چیزوں کو دھران پڑنگا جس کے بارے میں بہت روز کیساتھ اس سے پہلے کہا گیا ہے۔ ہنر اسکے کہ کوئی یا آرگومنٹ (Argument) آئے میں نہیں سمجھتا کہ آریبل لیڈر آف دی پی ڈی ایف پارٹی نے کوئی نئی چیز کہی ہے۔ وہی باتیں کہی گئی ہیں جو پہلے کہی جاچکی تھیں۔ لہذا اس موقع سے فائدہ اٹھایا گیا ہے اور درمیان میں جو حوانات دئے گئے ہیں ان کے بارے میں اس لہجہ سے بڑھ چڑھ کر زیادہ آواز بلند کر کے کچھ کہنے کی کوشش کی گئی ہے اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں۔ لیکن میں معرر دوست کو اطمینان دلانا چاہتا ہوں کہ اگر اس سے پہلے میں نے دو تین بار آواز اوجھ کر کے ان کے اعتراضات کا جواب دیا ہے تو اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ میں کسی طرح سے ڈکٹیٹوریل (Dictatorial) رویہ اختیار کرنا چاہتا ہوں یا کر سکتا ہوں۔ اس لئے کہ میں اس قابل بھی نہیں ہوں۔ بہر حال ”جمہوریت“ کے لفظ کو دس بارہ مرتبہ دھرایا گیا۔ اور اسی کی بنیاد پر تقریر کی عمارت کھڑی کی گئی۔ میں اس کا جواب دینا نہیں چاہتا۔ میرے دوست نے ایک سرے کا جملہ یہ کہا کہ ”آپ کی اور ہماری ڈکشنری میں فرق ہے“۔ یہ بالکل سچ ہے۔ یہ حقیقت ہے سچائی سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔ اس لئے کہ آج جمہوریت کی جو تعریف کرتے ہیں وہ ہماری ہیں۔ آپ جس کو پبلک ڈیموکریسی (Public democracy) یا عوامی جمہوریت سمجھتے ہیں ہمارے پاس اس کی

دوسری دس ( Definition ) ہے - اسلئے یہ حتمی ہے - معارفی ووٹس ( Majority votes ) سے الکت ( Elect ) ہو کر آج ٹرنری نہیز در بیٹھے کے باوجود بھی آپ ہم کو جمہوری تسلیم کر کے کیلئے تیار ہیں - جب تک آپ کی ڈمیس ( Definition ) میں تبدیلی ہو اس وقت تک آپ یہ تسلیم نہیں کر سکتے کہ یہاں عوامی جمہوریت ہے - حالے ہم لا کہ کوئس کرن اور حالے اسسراٹ کر بھی رکھتے ہیں اب بھی آپ سر کو سر میں سمجھتے - اسلئے کہ آپ کی اور ہزاری ڈکسری میں فرق ہے - آپ کے معوں میں جمہوریت قائم کرنا ناممکن ہے ہم انہی معوں میں جمہوریت قائم کرنے کی کوئس کر رہے ہیں اور کریں گے -

اوتل سلف گورنمنٹ کے نامیس کے بارے میں اب میں نادر کہی گئی - اس کے بارے میں میں نے سندھے سادھے طریقہ پر اطمینان دلایا تھا تاکہ اس میں کسی شک و شبہ کی گنجائش نہ ہو - قانون کے تحت گورنمنٹ کو نامیس ( Nomination ) کا حق ہے - اب گورنمنٹ کے اس حق کو اڑا دیا چاہئے ہیں - قانون کی رو سے نامیس کا حق سوال ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ ( Unrepresented groups ) اور ( Unrepresented sections of public ) کو موقع دیا جائے - اور یہ حق اسی نقطہ نظر سے استعمال کیا جائیگا - اس سے ٹھہر کوئی حیر نہیں - حکومت کی یہی پالیسی رہیگی اور کسی سارڈ پارٹی کو معارفی میں تبدیل کرنے کی کوئس نہیں کی جائیگی - اسکا کٹنگو نکل ایسورس ( Categorical assurance ) دیا گیا - ہمارے تصور کے لحاظ سے اور جمہوریت کے تصور کے لحاظ سے یہی جواب بالکل بشی بخش ہے ، کافی ہے اور بالکل فیر ( Fair ) ہے - اس سے ٹھہر کسی دوسرے طریقے سے اطمینان دینے کی میں ضرورت نہیں سمجھتا - میرے معلق ، بی رام کش راؤ کی حیثیت سے میں ملکہ حلف ، سٹر کی حیثیت سے ذکر کیا گیا - اور زیادہ سکایت میرے دوست کو یہ تھی کہ کوآپریٹس ( Co-operation ) کا ہاتھ انہوں نے آگے بڑھانا ہے لیکن گورنمنٹ نے ان سے مصافحہ کر کے ہاتھ میں ہاتھ ملا کر آگے بڑھے کی کوئس نہیں کی - مجھے افسوس ہے کہ ہم میں یہ صلاحیت نہیں کہ ٹریڈری بچر کی طرف سے کوئی اچھا کام ہو تو اسکو اورد سٹ ( Appreciate ) کرے - دونوں میں سے کوئی ناپ ہونی چاہئے - ہو سکتا ہے کہ دونوں میں کمزوری ہو - لیکن میں یہ بلا دینا چاہتا ہوں کہ اب کا ہاتھ کوآپریٹس کے لئے جتنا آگے بڑھا تھا ہم نے سوچ سمجھ کر دیدہ و دانستہ اس سے ایک قدم ، ایک فٹ آگے بڑھایا - میں اسکو ثابت کر سکتا ہوں - ہمیں پاپولر گورنمنٹ بنائے ہوئے ہیں مابہ سے زاید لیکن چار ماہ سے کم عرصہ ہوتا ہے - اس عرصہ میں ہمارا ہاتھ کوآپریٹس کیلئے جس قدر آگے بڑھا اگواسی تناسب سے اپورٹس پارٹی کی طرف سے کوآپریٹس ہونا تو آج ہم چھ بیس - بیس - آر - بی ٹالیس جم کرنے کا وعدہ کر سکتے - لیکن مجھے افسوس ہے کہ ایسی کوئی علامت میں نے نہیں دیکھی - جسکو وہ کوآپریٹس کا ہاتھ بتاتے ہیں ایک طرف تو وہ کوآپریٹس کا ہاتھ تھا اور دوسری طرف سے

The Member indicated his mind by brandishing his hand against the neck

ایک ہاتھ یہ ہے اور دوسرا ہاتھ وہ ایک طرف دھکے اور دوسری طرف مصاصہ  
ہاتھ بلانا ہو تو دھکے کی طرف دیکھ کر ہاتھ بلانا پڑتا ہے۔ میں بالکل سیدھے سادھے  
طریقے پر کچھ رہا ہوں۔ میرے دل میں کوئی میل نہیں۔ میں بالکل صاف طور پر اسے  
دوسوں سے کہنا چاہتا ہوں کہ اسے دل کے میل کو نکال کر ہسکڑیں اور  
پھوسہ کر کے صبح و شام آگے بڑھیں تو ہم ایک ہاتھ میں دوہوں ہاتھ ملا دینگے۔  
آج اور ہم دونوں ملکر مسائل پر سوچ بچار کر کے حل کر دینگے۔ ہوسکتا ہے کہ حل  
کرنے میں کوئی عرصہ معلوم ہو اور ٹوکا جائے کہ یہ عرصہ راسخ ہے۔ اس نقطہ نظر  
سے کوئی حل نکالا جائے تو کوئی راسخ نکل سکتا ہے۔ میں اس موقع پر فاریڈی میونسٹی  
( For the moment ) منع ہوسکتا ہوں۔ جب تک یہ عوامی حکومت  
رہے گی ایسا ہوسکتا ہے۔

ٹیننسی ریفارمز ( Tenancy Reforms ) کے بارے میں جو کچھ کہا گیا  
اسکے جواب میں کچھ کہنا ضروری سمجھتا ہوں۔ کہا گیا کہ یہ ہتھکنڈے ہیں اور  
وعلانیہ کہلئے ایسا کیا جا رہا ہے۔ ہتھکنڈے کی اس میں کوئی بات نہیں۔ ہمارے پاس  
بل کا ڈرافٹ تیار ہے اور وہ پارٹی میٹنگ سے پاس ہو رہا ہے۔

Mr. Speaker: No reference to party meetings.

شری بی رام کس راؤ۔ عوام میں اس سے غلط فہمی کا امکان ہے اس لئے میں اسکا  
ذکر کر دینا مناسب سمجھتا ہوں۔ ہمارے اس اس کا بل جا رہا ہے۔ اسکے اجلاس چر میں  
آئے سے پہلے کافی اسٹیشن ہیں۔ اگر ترقی دہر ہمارے دوست ہوئے تو انہیں بھی  
یہ بل اپنی پارٹی میں عور کر کے لانا پڑتا۔ اسکے علاوہ لیڈ ریفارمز کا مسئلہ اسٹیٹ  
لسٹ ( State list ) میں ہوئے کے اودود اسٹیشن مسٹری ( States Ministry )  
کو رفر ( Refer ) کرنا پڑتا ہے۔ کم سے کم اسکے متعلق انفارمل او۔ کے۔  
( Informal O. K. ) لیا پڑتا ہے۔ اس کے لئے قواعد ہیں۔ یہ تمام چیزیں  
کی جا رہی ہیں۔ میں کہہ دوں گا کہ ہم خود اس کے لئے نتائج ہیں کہ کم از کم اس سشن  
کے ختم ہونے سے پہلے اس بل کا انٹروڈکس ہو جائے تاکہ ویمز کے سشن میں اسکو  
پیس کیا جاسکے۔ اوس وقت تک ایک اوپن بھی معلوم ہو جائے گی۔ اور سلکٹ  
کمیٹی بھی اسکے متعلق اپنی رپورٹ تیس کر سکیگی۔ اس طرح اوس سس میں سب سے  
پہلے ایک اہم بل آئینگا۔ ہم تو یہ چیزیں بیک بنی سے کر رہے ہیں لیکن کہا جا رہا  
ہے کہ یہ دھوکہ داری ہے تو اس کا میرے پاس کوئی جواب نہیں ہے۔ یہ مثال دیکھتی  
ہے کہ ایسی ہی چیزیں رضاکاروں کی حکومت میں بھی کی جاتی ہیں تو میں یہ سمجھتا  
ہوں کہ یہ گالیاں ہیں اور میں گالیوں کا جواب گالیوں سے دینا نہیں چاہتا۔ ایو کس  
( Evictions ) کے بارے میں اپنے دوستوں کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ایسے

ہاؤس میں محفل گوسوں سے حوٹاں سیں اوئکے سعلی میں لے دریا ف کما ہے  
 حوٹے ریفارمس آئے والے ہیں ہمارے کچھ لوگوں کو شروع سے آخر تک اسکے دفعات  
 معلوم ہو چکے ہیں اور باہر کے بھی چند لوگوں کو اسکے دفعات کا علم ہو چکا ہے۔  
 لیانڈ لارڈس ضرور اس بات کی کوشش کر رہے ہیں کہ آئے والے لیجسلیس میں اسکو  
 فورسٹال (Forestall) کیا جائے۔ یہ میں مانا ہوں کہ کچھ لوگ رسات کو حقیقی شخص کے  
 قصہ میں جانے سے روک رہے ہیں لہٰذا میں اس کا یقین دلانا چاہتا ہوں کہ حو  
 ایوکشنس (Evictions) ہو رہے ہیں اوکو بڑی تعداد میں ہیں کہا اسکا  
 لیکن میں یہ کہہ کر ایسی سکایتوں کی اہمیت کو کم نہیں کرنا چاہتا۔ حو سکائیں آتی ہیں  
 ان کو رفع کرنے کی تدابیر احیاء کی جا رہی ہیں۔ میں آپ کی سکایت کو غلط نہیں  
 کہہ سکتا۔ وہ صحیح ہوگی۔ مگر حو ایوکشنس ہو رہا ہے وہ سسسی انکٹ کے تحت  
 نہیں ہو رہا ہے۔ یہ معلوم ہونا چاہئے کہ دفعہ ۴۴ کے تحت کوئی لیانڈ لارڈ کسی  
 تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کر کے کسی کو ایوکٹ نہیں کر رہا ہے۔ میں اس کا  
 صد فی صد یقین دلانا چاہتا ہوں۔ میں نے اس بارے میں اسٹرکٹ آرڈرس دیئے ہیں کہ  
 سکشن ۴۴ کے تحت کسی لیانڈ لارڈ کی درخواست پر ایوکشن کا حکم نہ دیا جائے۔  
 ایسے مقدمات میں تحصیلدار یا ڈپٹی کلکٹر کی جانب سے ایوکشن کا حکم نہیں دیا جا رہا  
 ہے۔ حو ایوکشنس ہو رہا ہے وہ وردستی ہو رہا ہے کیونکہ لیانڈ لارڈس مالدار اور زیادہ  
 اثر والے ہوتے ہیں۔ مکمل والے ہمارے کمزور ہوتے ہیں ان کو اس کا علم نہیں ہوتا  
 کہ وہ اپنے حقوق کی کس طرح حفاظت کرسکتے ہیں۔ اس طرح حو ایوکشنس ہو رہا ہے  
 وہ ال لیگل (Illegal) طریقہ پر ہو رہا ہے۔ مال کے بعض عہدہ داروں کو یہ  
 غلط فہمی ہو رہی تھی کہ قانون مالگزاری کی دفعہ ۴۴ کو نکال دینے کے بعد انہیں  
 کوئی اختیار باقی نہیں ہے۔ لیکن سکشن ۹۸ کے تحت ان کو کافی اختیارات رہتے ہیں۔  
 میں نے اسکے بارے میں لکھ دیا ہے کہ دفعہ ۴۴ کو نکال دینے کے بعد یہ سمجھا کہ  
 کوئی اختیارات تحصیلداروں کو باقی نہیں رہتے غلط ہے۔ سکشن ۹۸ کے تحت وہ کارروائی  
 کرسکتے ہیں اور سکشن ۳۲ کے تحت وہ احکام جاری کرسکتے ہیں۔ پولیس والوں کو  
 بھی یہ غلط فہمی ہو گئی ہے کہ ان کو ایسے معاملات میں دخل دینے کا حق نہیں ہے  
 اوس زمانہ کے ہوم مسٹر مسٹر سپیڈری کے پاس اس سلسلہ میں ایک پبلک رپریزنٹیشن۔  
 ہوا تھا اور میں خود بھی اوس میں شریک تھا۔ ہم ہی نے اسکے متعلق حکم دلویا تھا  
 کیونکہ اوس زمانہ میں پولیس والوں کی شکایات آتی تھیں کہ وہ لیانڈ لارڈس کی تائید  
 کرتے ہیں۔ لیکن اوسکا ایک غلط انٹریپریشن (Interpretation) یہ لیا  
 جا رہا ہے کہ مال اور پولیس کے عہدہ داروں کو دست اندازی کرنے کی ضرورت نہیں  
 میں سمجھتا ہوں یہ ایک غلط انٹریپریشن ہے۔ چنانچہ کل ہی میں نے آرڈرس جاری  
 کئے ہیں کہ جہاں کہیں کوئی ڈسپوٹ (Dispute) کا کیس ہو مال کے عہدہ دار  
 ٹیسی ایکٹ کے سکشن ۹۸ اور ۳۲ کے تحت اسکے متعلق احکام جاری کرسکتے ہیں اور  
 پولیس کا بھی فرض ہوگا کہ جائز فیضہ قائم رکھنے کے لئے مدد دے۔ اس سلسلہ میں میں

ۛے حکم جاری کر دیا ہے نا کہ کوں، غلط فہمی نہ رہے۔ نہ جو کہا گیا ہے کہ انورس پارٹی کی جانب سے جو کچھ کہا جانا ہے وہ غلط ہونا ہے۔ ایسا میں نے نہیں کہا۔ ہاں اللہ میں نے کچھ ناس صاف صاف اور سچی کے مطابق اور کبھی کبھی نلج کلاری کے ساتھ کہی ہیں۔ لیکن ایسی بات میں ہے کہ جو کچھ کنسنٹر کٹیوسس (Constructive suggestion) انورس پارٹی کی طرف سے آئیگا اس پر زور نہیں کنا جائیگا۔ میں ٹریوری سجر کی جانب سے اس کا نقی دلانا چاہتا ہوں کہ اسے کسی کسی کٹیوسس کو بطر انداز نہیں کنا جائیگا۔ میں نہیں سمجھا کہ اب اس تقریر کے بعد کچھ اور ڈیٹیلز (Details) بن کر ے کی ضرورت ہوگی۔ اللہ میں ہاؤس سے کہوینگا کہ بحث در کسکس کے دوران میں جو مباحث ہوئے ہیں اور جو گرما گرم بحثیں ہوئی ہیں ان سے نقصان نہیں نلکہ فائدہ ہی ہوا کیونکہ ایک دوسرے کو سمجھے میں سب کی گرمی بھی کافی مدد دیتی ہے۔ چنانچہ ہمیں اس سے کافی مدد ملی ہے۔ میں ہمارے دوسرے ڈی۔ ڈی۔ بے کے آرریل لدر کو اس بات کا نقی دلانا چاہتا ہوں کہ انہوں نے کمی وب کی جو سکایب کی ہے وہ آئندہ دور کر دینا چائیگی۔ اگلا بحث سس اس طرح ۲ دن کا نہیں ہوگا، نلکہ ۳۔ ۳۔ ۳ دن کا ہوگا اور اس وب کمی وب کی سکایب باقی نہیں رہیگی۔ میں آرریل ممبر کو سب دلانا چاہتا ہوں کہ آئندہ وب کی تنگی کی سکایب کا موقع میں دیا جائیگا۔ آخر میں میں یہ کہوینگا کہ آج ۳۰ حوں کو عن او، مناسب وب در نلکہ عن لمحہ در ہم بحث ختم کر رہے ہیں۔ آئندہ ہمیں زیادہ وب ملےگا اور زیادہ اچھی طرح ہم سادہ خیال کر سکیں گے۔

Dr. G S Melkote . Mr. Speaker, Sir, I should frankly admit that it would have taken me by pleasant surprise if this opportunity had not been utilised by the Leader of the P.D.F. Party. Before I took charge of the Finance, I had been in the medical profession and as such I am a practical psychologist. I began to analyse the strategy behind the speech to-day. No new facts were brought in. The Treasury Benches have already made a name in the public for vigorous action. By his speech to-day, the Leader of the P.D.F. wanted to snatch away all the credit we have earned. I can see his strategy very clearly; and that is why I said, it would have taken me by pleasant surprise if he had not spoken on this occasion. But, the different matters that he has referred to most of them if not all have been answered point by point. His vehement speech would be reported in the Press and without a reply from this end; it would look as if we have conceded his points. I am not prepared to accept this .... (Interruption). But the point is this: The Leader of the P.D.F. has made a speech and the Leader



of the House has replied Culling out a point here and a point there from the Speeches of the Members of this side he has tried to present a bouquet He can be paid in the same coin, but that is not our aim One swallow here and there does not a summer make, but one fact I must mention here and that is this: To-day the Leader of the P D F has been vehemently speaking of democracy as if he and his party have taken a monopoly of it I would have congratulated the party but for the fact that they still lacked faith. When it would be forthcoming, I will congratulate them very warmly I am awaiting that day.

The other point is this During the Speeches, several of the Opposition Members have said that the Congress cannot move in the right direction and that they are held back by tradition, etc., and they have levelled criticism against the Congress They alleged that 'we have become dictators'. If congressmen in spite of their tradition could become dictators, it would have served as a compliment. This only shows to what extent and with what vigour we have been moving for the past three months. I accept that compliment, Sir.

Thank you very much. (*Cheers*).

*Mr. Speaker* . The question is .

"That L.A. Bill No. XIV of 1952, 'the Hyderabad State Appropriation Bill, 1952' be read a first time."

The Motion was adopted.

*Dr. G. S. Melkote* : Mr Speaker, Sir, I beg to move "that the Legislative Assembly Bill No XIV of 1952, 'The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952' be read a second time at once."

*Mr. Speaker* : The question is :

"That L.A. Bill No. XIV of 1952, 'The Hyderabad State Appropriation Bill, 1952' be read a second time "

The Motion was adopted.

*Mr. Speaker* : Now, we shall take up the bill clause by clause. But I do not think there is any necessity of taking them clause by clause. Does the House want that I should take clauses, schedule, the enacting formula and the title separately ?

*Shri V. D. Deshpande* : I propose that certain items be taken separately.

*Mr Speaker* : What particular items ?

*Shri V D Deshpande* : Itmes Nos 14, 26 and 29

*Mr Speaker* . The question is .

“ That the Bill to authorise payment and appropriation of certain sums from and out of the Consolidated Fund of the State of Hyderabad for the service of the year ending the 31st day of March, 1953, be read second time.”

The Motion was adopted.

*Mr Speaker* The question is .

“ The cls 2 and 3 stand, part of the Bill ”

The Motion was adopted.

Clauses 2 and 3 were added to the Bill.

*Mr Speaker* The general convention is that the whole schedule will be put to vote and not separately item by item.

*Shri V. D. Deshpande* Is it a convention ? If it is a convention, we are not conventionists as such.

*Mr. Speaker* . There is nothing special.

(Pause)

*Mr. Speaker* : The question is

“ That the schedule and cl 1 stand part of the Bill ”.

The Motion was adopted

The Schedule and clause 1 were added to the Bill.

*Mr. Speaker* . The question is .

“ That short title and preamble stand part of the Bill ”.

The Motion was adopted.

The short title and preamble were added to the Bill,

*Dr. G. S. Melkote* : Mr. Speaker, Sir, I beg to move

“ That L.A. Bill No XIV of 1952, the Hyderabad State Appropriation Bill, 1952, be read a third time at once and passed ”.

*Mr. Speaker* . The question is

“ That L.A. Bill No. XIV of 1952—the Hyderabad State Appropriation Bill, 1952, be read a third time and passed ”.

The Motion was adopted.

مسٹر اسپیکر - نہ سس ۱۱ حوں سے پہلے اسلئے میں بلانا حاسک کہ مٹی کا مہیہ کافی گرم ہوا - ایک چپر مجھے ہاؤس کی بوجہ میں لائی ہے وہ نہ کہ آرہیل سمرس کی اسپیکس میں رہی ٹنس ( Repetition ) ہونا چاہئے - نار نار ایک ہی چپر کو اگر نہ دھرایا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ ہماری کارروائی حلد حتم ہو سکتی ہے - ورنہ اس طرح ہمارے مسائل حل نہیں ہو سکتے -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - ٹریژری بحس حل کرنا میں چاہتے -

مسٹر اسپیکر - آپ کے کہنے سے وہ حل میں کریں گے -

شری وی۔ ڈی۔ دیشپانڈے - تو مسائل خود انکو حل کر دیں گے -

The House then adjourned till Two of the Clock on Tuesday the 1st July, 1952.